

## حضرت زینب(س) کا ایک خواب

<"xml encoding="UTF-8?>

### حضرت زینب(س) کا ایک خواب

یہ پانچ سال اچھا خاصا وقت تھا جس میں حضرت زینب(ص) اپنے جد اطہر سے بہت کچھ سیکھ سکتی تھیں پیغمبر اکرم(ص) نے اپنی آگوش تربیت میں معرفت کے جام دے دے کر انکے وجود کو صبر و استقامت کا پیکر بننا دیا، رسول اکرم(ص) کیونکہ آئندہ کے حالات سے باخبر تھے اور جانتے تھے کہ انکے اس جگر پارے کو کن کن مصیبتوں کا سامنا کرنا ہے اور یہ کہ ان مصائب کا سامنا کرنے کے لئے پھاڑ سا دل، آسمان بوس حوصلہ اور عشق خدا سے سرشار دل کی ضرورت ہے اسی لئے زینب (س) کو صبر و استقامت کا ایسا نمونہ بننا دیا کہ قیام قیامت تک صاحبان قلم انگشت بدندا رہیں گے۔

قارئین کرام! جہاں اللہ نے بنی نوع بشر کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس بزار انبیاء(ع) اور بارہ آئمہ(ع) بھیجے ہیں وہیں نصف نسوائی سے تعلق رکھنے والی با عظمت خواتین کو بھی کھکشان ہدایت کا حصہ بنایا تاکہ دنیا کی عورتوں کے لئے کامل و اسوہ نمونہ رہے اور وہ کمال کی منازل تک پہنچ جائیں۔

اگر تمام دینی و الہی رہنمہ صرف مردبوتے اور خواتین میں کچھ کو اللہ نے مکمل نمونہ بننے کے لئے انتخاب نہ کیا ہوتا تو صنف نسوائی کے سامنے یہ بھانے کا موقع ہو سکتا تھا کہ ہم ایک مرد امام کا اقتداء تو کرتے ہیں لیکن ہم سے مکمل اتباع ممکن نہیں ہے چونکہ خواتین کے کچھ اپنے خاص مسائل ہیں جو مردوں کو پیش نہیں آتے یا بہت سے کردار ایسے ہیں جن میں مرد و عورت کی افادیت یکسان طور پر واضح ہے لیکن خواتین کے درمیان سے کچھ منتخب ہستیاں نہ ہونے کے سبب بشریت کو پہنچنے والے فوائد حاصل نہ ہو پاتے لہذا اللہ نے جہاں کچھ مردوں کو ہدایت و ارشاد کی ذمہ داری دی ہے اسی طرح کچھ خواتین کو بھی اس میں شریک کار کی حیثیت سے منتخب کر کے بشریت پر مزید احسان کر دیا ہے۔

ان باعظمت خواتین کی فہرست میں جہاں سارا، حوا، آسیہ وغیرہ کا نام آتا ہے وہیں شہید کربلا کا مکرمہ بہن، علی و فاطمہ(س) کی لخت جگر جناب زینب علیا مقام کا نام بھی شامل ہے۔

### جناب زینب(س) کی ولادت

جناب زینب(س) کی ولادت باسعادت، بیت نبوت و امامت، مرکز طہارت، شهر عزت و سخاوت مدینہ منورہ میں ۵ جمادی الاول ۶ ہجری میں ہوئی۔ آپ نے طاہر ترین آگوش میں آنکھیں کھولیں آپ گلشن علی و زیرا سلام اللہ علیہما کی تیسرا کلی تھیں۔

### باپ کی زینت

زینب یعنی باپ کی زینت یہ نام خداوند عالم نے اس باعظمت خاتون کے لئے منتخب کیا جس نے اپنے پیغام سے تاریخ کو مزین کر دیا اور خاندان رسالت کو دین اسلام اور خداوند عالم کے حضور سرخ رو فرمادیا، کربلا اسلام کی تاریخ میں ایسا جاوداں باب ہے جس پر اسلام و شیعہ ہمیشہ فخر کرتے رہیں گے اور ربّتی دنیا تک زینب سلام اللہ علیہما کا اسم گرامی اپنے باپ علی مرتضی(ع) کی زینت بنا رہیگا۔

### رسول اللہ(ص) کی آگوش تربیت

جس وقت جناب زینب(س) کی ولادت باسعادت ہوئی رسول اکرم صلی اللہ علی وآلہ وسلم مدینہ میں نہیں

تھے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا نے حضرت علی علیہ السلام سے نام مبارک رکھنے کے لئے کہا علی علیہ السلام نے جواب میں فرمایا: میں آپکے پدر گرامی پر سبقت نہیں کر سکتا ہم پیغمبر اکرم صلی اللہ علی وآلہ وسلم کے مدینہ میں وارد ہونے تک انتظار کریں گے جب رسول اکرم صلی اللہ علی وآلہ وسلم تشریف لائے اور ولادت کی خبر سنی تو فرمایا زیرا کی اولاد میری اولاد ہے۔ لیکن ان کے بارے میں خداوند عالم فیصلہ لینے والا ہے اسکے بعد جبرئیل امین نازل ہوئے اور سلام و تحیت عرض کرنے کے بعد عرض کیا خدا آپ پر سلام بھیجتا ہے اور فرماتا ہے اس بیٹی کا نام زینب رکھئے! رسول خدا نے زینب کو آغوش میں لیا اور فرمایا سب اس بچی کا احترام کریں کیونکہ یہ خدیجۃ الکبڑی کی شبیہ ہے۔

حقیقت بھی یہی ہے جس طرح حضرت خدیجہ نے اسلام کے نشر ہونے میں اپنے احسانات کا سکھ جما دیا اسی طرح زینب کبری (س) نے کربلا کے میدان سے اشہد ان لا الہ الا اللہ کی وہ صدا بلند کی کہ قیامت تک کوئی یزید توحید اور اسلام کو اپنا کھلونا نہیں بنا سکے گا۔

اگر 6 ہجری میں ولادت والی روایت کو معتبر مانا جائے تو حضرت زینب نے پانچ سال تک رسول اکرم (ص) کے وجود مبارک سے فیض حاصل کیا اور یہ مدت انکے صحابی رسول ہونے کے لئے کافی ہے اسی بنیاد پر جن لوگوں نے اصحاب رسول (ص) کے موضوع پر کتابیں تأثیر کی ہیں اکثر نے حضرت زینب (س) کے اسم گرامی سے اپنے صفحات کو مزین کیا ہے۔

یہ پانچ سال اچھا خاصا وقت تھا جس میں حضرت زینب (ص) اپنے جد اطہر سے بہت کچھ سیکھ سکتی تھیں پیغمبر اکرم (ص) نے اپنی آغوش تربیت میں معرفت کے جام دے دے کر انکے وجود کو صبر و استقامت کا پیکر بنا دیا، رسول اکرم (ص) کیونکہ آئینہ کے حالات سے باخبر تھے اور جانتے تھے کہ انکے اس جگر پارے کو کن کن مصیبتوں کا سامنا کرنا ہے اور یہ کہ ان مصائب کا سامنا کرنے کے لئے پھاڑ سا دل، آسمان بوس حوصلہ اور عشق خدا سے سرشار دل کی ضرورت ہے اسی لئے زینب (س) کو صبر و استقامت کا ایسا نمونہ بنا دیا کہ قیام قیامت تک صاحبان قلم انگشت بدندا رہیں گے۔

### ایک دردناک خواب

رسول خدا (ص) کی رحلت کے ایام قریب تھے زینب سلام اللہ علیہا نے خواب دیکھا اور اپنے نانا جان سے بیان کیا : نانا جان میں نے خواب دیکھا ہے کہ شدید آندھی چل رہی ہے جس کی وجہ سے ساری دنیا اندھیری میں ڈوب گئی ہے میں آندھی کی شدت سے زمین پر گر گئی ہوں اور ہوا کے تھپپیروں سے ادھر ادھر ڈگمگا رہی ہوں یہاں تک کہ ایک بڑی درخت کے نیچے پناہ حاصل کی لیکن وہ بھی کچھ دیر کے بعد ساتھ چھوڑ گیا ..... میں خواب سے بیدار ہو گئی، رسول خدا (ص) نے یہ خواب سن کر گریہ کیا اور فرمایا : جس درخت کے نیچے تم نے پہلی بار پناہ لی تھی وہ تمہارے جد ہیں جو بہت جلد اس دنیا سے جانے والے ہیں اور وہ دو شاخیں جو آپس میں ملی ہوئی ہیں تم نے ان سے پناہ لی وہ تمہارے جد ہیں جو بهائی حسن اور حسین ہیں جن کی مصیبتوں میں دنیا تاریک ہو جائیگی۔

کچھ ہی روز بعد رسول اکرم (ص) اس دنیا سے رحلت فرمائے یہ پہلی مصیبتوں تھیں جو زیب کبری (س) کے قلب نازنین کو تڑپا گئی۔

### مان فاطمہ الزیراء (س) کا ساتھ

بی بی فاطمہ زیرا سلام اللہ علیہا اپنے پدر بزرگوار کے بعد صرف چند ماہ تک زندہ رہیں اسی لئے زینب سلام اللہ علیہا نانا کے بعد صرف چند ماہ شفقت و عطاوت مادری کے سائے میں رہیں یہی وہ مصائب تھے جنہوں نے

زینب کو صبر و استقامت کا کوہ آسمان رشک بنا دیا کہ جس کی تا ریخ میں نظیر ملنا ممکن نہیں۔